ایمزون پر افلیٹ مارکیٹنگ کی شرعی حیثیت

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

Maqubool Ahmed Maquboolahmad.blogspot.com
SheikhMaqubоolAhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Sheikh Maqhool Ahmed Salafi Off page 00966531437827

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

ایمیزون پر افلیٹ مارکیٹنگ کی شرعی حیثیت

پہلے ایمیزون (Amazon) اور افلیٹ مارکیٹنگ (Affiliate Marketing) دو الفاظ کو سمجھ لیں پھر ان کی شرعی حیثیت بتاؤں گا۔ ایمیزون انٹرنیٹ پر مبنی برقی تجارت ہے جو عالمی سطح پر امریکہ کی سب سے بڑی برقی تجارت ہے ۔ ایمیزون ڈاٹ کام کے ذریعہ آن لائن ہم اپنی خاص مصنوعات بیچ سکتے ہیں یا اس ویب سائٹ پر جن مصنوعات کے اشتہارات ہیں انہیں آن لائن آڈر کر سکتے ہیں یا مختلف ڈیلیوری پہ کیش بیک حاصل کر سکتے ہیں، کوئی چاہے تو بغیر سرمایہ کاری کئے ایمیزون سے مربوط ہو کر مختلف طریقے سے پیسے کما سکتا ہے۔

افلیٹ مارکیٹنگ میں آج کل نوجوان بہت دلچسپی لے رہے ہیں اور اس کے ذریعہ گھر بیٹھے پیسہ کما رہے ہیں۔ افلیٹ مارکیٹنگ کا مطلب یہ ہے کہ ایمیزون یا اس جیسی برقی تجارتی کمپنی میں آن لائن رجسٹرڈ ہو کر اس کمپنی کی مصنوعات کی تشہیر کر کے پیسہ کمانا۔ مثال کے طور پر ایمیزون ڈاٹ کام پر جا کر پیسہ کمانے کی فہرست میں ایک آپشن آفلیٹ مارکیٹنگ ہے اسے جوائن کریں، پھر جن پروڈکٹ کی تشہیر کرنا چاہتے ہیں کمپنی اس کا ویب لنک فراہم کرتی ہے اس لنک کو کاپی کر کے اپنے کسی سوشل نٹورک مثلا واٹس ایپ، یوٹیوب، فیس بک ، بلاگ یا ویب سائٹ پر نشر کریں، اس لنک سے جو بھی کسٹمر ایمیزون کی مذکورہ پروڈکٹ خریدے گا اس کے منافع کا کچھ حصہ لنک شیئر کرنے والے کو بھی ملے گا۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ایمیزون سے مربوط ہو کر افلیٹ مارکیٹنگ کے ذریعہ پیسہ کمانا حلال ہے؟

اس سوال کا جواب یہ ہے کہ ہم ایمیزون پہ افلیٹ مارکیٹنگ کر سکتے ہیں تاہم مندرجہ ذیل باتوں کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

☆صرف ان ہی مصنوعات کی تشہیر کی جائے جو اسلامی نقطہ نظر سے حلال ہوں، جو چیزیں اسلام میں حرام ہیں ان کی تشہیر کر کے پیسہ کمانا جائز نہیں ہے۔

☆کمپنی کی طرف سے مصنوعات کی حقیقی مواصفات، قیمت اور حوالگی واضح طور پر درج ہو۔

☆کمپنی نے مصنوعات کے جن مواصفات کا ذکر کیا ہے سامان کی ڈیلیوری ہونے پر مذکورہ مواصفات ناپید ہونے کی صورت میں مصنوعات واپس کرنے کا اختیار دیا گیا ہو۔

☆آڈر کرنے کے بعد مقررہ تاریخ تک مصنوعات نہ ملنے پر یا زیادہ تاخیر ہونے کی صورت میں آڈر کینسل کرنے کا بھی اختیار ہو۔

☆سامان نہ ملنے یا غبن ہو جانے کی صورت میں مصنوعات کی خرید کے لئے جمع کی گئی رقم واپس ہونے کی ضمانت دی گئی ہو۔

☆آن لائن تجارت کرنے والے ایسے بھی افراد ہیں جن کے یہاں مصنوعات نہیں ہوتیں محض اشتہار بازی ہوتی ہے اور جب کوئی آن لائن سامان آڈر کرتا ہے تو کسی دوسری کمپنی سے سستا سامان خرید کر آگے آڈر کرنے والے شخص کو بیچ دیتا ہے، اس طریقہ میں کئی شرعی قباحتیں ہیں مثلاً ایسی چیز کو فروخت کرنا جو اس کی ملکیت نہیں ہے اور اسی طرح سامان پر قبضہ کرنے سے پہلے ہی دوسرے کو بیچ دینا، اسلئے اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ مصنوعات کا حقیقی وجود ہے۔

☆ایمیزون پر آڈر کرنے کے وقت ہی شاید پیمنٹ کرنا پڑتا ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے تاہم آن

لائن خرید وفروخت میں کیش آن ڈیلیوری زیادہ مامون طریقہ ہے تاکہ سامان غبن ہو جائے تو بلاوجہ خسارہ نہیں اٹھاناپڑے گا یامطلوبہ صفات پر مبنی سامان ڈیلیوری نہ ہو تو آسانی سے واپس کر سکے گا۔

افلیٹ مارکیٹنگ کرنے والوں کو میں ایک نصیحت کرناچاہتاہوں کہ اس مارکیٹنگ میں نفع کم اور وقت کا ضیاع بہت زیادہ ہے، آپ کی اپنی آن لائن تجارت ہے تو اس کی الگ بات ہے لیکن دوسروں کی تجارت کی تشہیر کرکے پیسہ کمانادراصل بہت سارے قیمتی اوقات کا خسارہ ہے۔میں جہاں تک سمجھتا ہوں کہ یہی اوقات ہارڈورکنگ پر صرف کرکے پیسہ کمایا جائے تو انٹرنیٹ سے کہیں زیادہ منافع حاصل ہوگا۔انٹرنیٹ کے کثرت استعمال نے نوجوان نسل کی ایسی تربیت کی کہ اس کو وقت کے ضیاع کا قطعی احساس نہیں ہے،اسے بس اس بات کی خوشی ہے کہ گھر سے نکلے بغیر بیٹھے بیٹھے پیسہ آرہاہے جبکہ یہ پیسہ محنت اور وقت کے بدلے کچھ بھی نہیں ہے۔

****

نوٹ :اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل،جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں ۔

Maqubool Ahmed

Maquboolahmad.blogspot.com

SheikhMaqubоolAhmedFatawa

islamiceducon@gmail.com

WhatsApp 00966531437827

Sheikh Maqhool Ahmed Salafi Off page

26 January 2021